تبصرے

دین و شریعت۔ از:- مولانا محمد منظور نعمانی۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۸۸ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد تین روپیہ۔ پتہ: کتب خانۂ الفرقان کچہری روڈ۔ لکھنؤ۔

یہ کتاب دراصل ان چھ تقریروں کا مجموعہ ہے جو فاضل مصنف نے لکھنؤ کے بعض دینی اجتماعات میں مسلسل کی ہیں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ان تقریروں میں کوشش کی گئی ہے کہ اسلامی تعلیمات کے مختلف شعبوں پر عام فہم انداز بیان اور سلیس زبان میں گفتگو کی جائے۔ چنانچہ دین و شریعت کی بنیاد یعنی عقیدہ اور عمل کو متعین کرنے کے بعد پہلے توحید، عقیدۂ آخرت اور رسالت اور ان سے متعلقہ کلامی مباحث پر پھر نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج پر گفتگو کی ہے اس کے بعد اخلاق، سیاست و حکومت، معاملات و معاشرت۔ اور احسان و تصوف پر کلام کیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب اگرچہ بقامت کہتر ہے لیکن اس اعتبار سے اس کے بقیمت بہتر ہونے میں شبہ نہیں ہے کہ اردو زبان کی متوسط استعداد رکھنے والا بھی اس کے ذریعہ دین و شریعت کی اہم اور بنیادی تعلیمات سے مع ان کی تشریحات و توضیحات اور دلائل و براہین کے واقف ہو جاتا ہے۔ فاضل مقرر نے کوشش کی ہے کہ ہر عنوان بحث کے مختلف پہلو اس طرح سامنے آجائیں کہ اہل سنت و الجماعت کے عقیدہ کے مطابق اصل مسئلہ صاف اور واضح شکل میں سامنے آ جائے اور اس پر جو اعتراضات وارد ہوتے ہیں ان کا بھی رد ہو جائے۔ اس لئے یہ کتاب عوام کے علاوہ طلبا کے بھی مطالعہ کے لائق ہے۔

۱۸۵۷ء کی دلی۔ از جناب مہیشور دیال صاحب:- تقطیع خورد۔ ضخامت ۰۰ اصفحات۔ کتابت و طباعت اعلیٰ۔ قیمت مجلد تین روپیہ۔ پتہ:- دفتر رسالہ بیسویں صدی دہلی۔

۱۸۵۷ء میں دلی والوں پر کیا بیتا گذری۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے خلاف جو طوفان اٹھا۔ اس کے اسباب کیا تھے؟ اور ان اسباب کی وجہ سے ہندو اور مسلمان۔ عالم اور جاہل۔ عوام، اور خواص ان سب کے

دلوں میں انگریزوں کے خلاف جوش اور ولولہ اور مغلیہ سلطنت کی آخری یادگار بہادر شاہ ظفر کے ساتھ ان کی والہانہ محبت اور عقیدت کا کیا عالم تھا؟ اس کتاب میں ڈرامہ کی شکل میں ان سب چیزوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ملک کے مشہور فاضل اور ادیب ڈاکٹر تارا چند جنھوں نے اس کتاب کا پیش لفظ لکھا ہے ان کے بقول اس ڈرامہ کی یہ ایک خصوصیت قابل ذکر ہے کہ اگرچہ اس کا پس منظر لال قلعہ ہے لیکن اس کے تمام کردار دلی کے شہری ہیں اور اس میں عوام کی جذباتی کیفیتوں کا مظاہرہ ہے۔ ڈرامہ فن کی حیثیت سے جیسا کچھ بھی ہے اس کا فیصلہ تو ارباب فن ہی کر سکتے ہیں لیکن زبان خالص دلی کی ٹکسالی زبان ہے جس کے سننے کو اب کان ترستے ہیں اور کیوں نہ ہو جب کہ فاضل مصنف دلی کے ایک دیرینہ اور معزز خاندان کے چشم و چراغ ہیں اور اس لئے قدیم دلی کی تہذیبی روایات۔ اور لسانی خصوصیات ان کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہیں اس زبان کو بولنے اور لکھنے والے تو کیا اب اس کو پورے طور پر سمجھنے اور اس سے مزہ لینے والے بھی عنقا ہوتے جا رہے ہیں۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ اس دور میں جناب ہیشور دیال صاحب جیسے نوجوان اس زبان کا چراغ روشن کئے بیٹھے ہیں۔ امید ہے کہ وہ اپنی کاروباری مصروفیتوں کے باوجود اپنی اس پیاری اور رسیلی زبان کی خدمت کے لئے بھی وقت نکالتے رہیں گے۔ اُردو کے تمام ارباب ذوق کو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔

اردو نثر کا تاریخی سفر از جناب محمد زبیر صاحب۔ لائبریری اسسٹنٹ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔
تقطیع خورد۔ ضخامت ۹۶ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت عہ۔ پتہ:۔ ایجوکیشنل بک ہاؤس۔ سول لائن۔ حامد بلڈنگ۔ علی گڑھ۔

جناب محمد زبیر صاحب نے کم و بیش تین برس پہلے ایک مضمون "اردو نثر کی چھ سو سالہ تاریخ ایک نظر میں" کے عنوان سے لکھا تھا جو اس وقت بہت مقبول ہوا تھا۔ اب اسی مضمون کو مزید اضافوں کے ساتھ زیر تبصرہ کتاب کی شکل میں شائع کر دیا ہے۔ اس میں پہلے اردو زبان کا آغاز کیونکر ہوا؟ اس پر گفتگو کی ہے اور پھر بیسویں صدی تک عہد بعہد اردو نثر نے جو ترقی کی ہے اور ہر عہد میں اردو کے جو نامور ارباب نثر پیدا ہوئے ہیں ان کا اور ان کی مشہور تصنیفات اور ان کی خصوصیات کا سنہ وار تذکرہ کیا ہے اس طرح یہ کتاب اردو زبان و ادب کے